مولانا فضل علی حقانی (زروبی)

دینی مدارس اور علماء کرام کے خلاف بین الاقوامی سازشیں

عالمی دہشت گرد (امریکہ) ایک منظم سازش اور طے شدہ پروگرام کے مطابق تمام دنیا خصوصاً اسلامی ممالک پر نیوورلڈآرڈر کے ڈورے ڈال رہا ہے۔ سویت یونین کے سقوط کے بعد اس کے طاغوتی شکنجوں کا ہدف اسلامی مدارس اور مساجد ہیں۔ عراق اور ایران کو ایک سازش سے آپس میں ایک طویل جنگ کی بھٹی میں جھونک دئے گئے۔ اس میں ناکامی کے بعد عراق کا رخ دوسرے برادر ملک کویت کیطرف موڑکر عراق پر حملہ کا جواز پیدا کیا گیا۔ عراق کے اقتصادی ڈھانچہ کو بری طرح تباہ کر کے من پسند قراردادوں کے ذریعے پابند " سلاسل" کیا۔ عراقی حکومت اور عوام نے جان کنی کی اس حالت میں اپنے وجود کو برقرار رکھا تو اس عالمی درندہ نے کٹے پھٹے اور کھڑکھڑاتے وجود کو برداشت نہ کرکے عراق کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہا، اور اب اسی منصوبے کی تکمیل کیلئے پر تول رہا ہے۔ اس طرح افغانستان میں طالبان حکومت کی زبردست کامیابی، نفاذ شریعت اور امن وامان کے حوالہ سے کرہ ارض پر مثالی حکومت بنانے سے امریکہ بوکھلا اٹھا ہے اور طالبان حکومت کے خلاف منظم سازشیں شروع کی ہیں اور اب ان اداروں کی بنیادیں کمزور کرنے کے درپے ہے جن اداروں کے سایہ عاطفت میں یہ پودا نشوونما پاتا ہے (جو اسلامی مدارس ہیں) نت نئے الزامات کے ذریعے اسلامی مدارس کو بدنام کیا جارہا ہے کبھی دہشت گردی، غیرملکی آلہ کار اور کبھی بنیاد پرستی کے الزامات تراشے جاتے ہیں۔ امریکہ ان بنیاد پرستوں کے جذبہ جہاد، شوق شہادت، بے مثال جرات اور شجاعت سے حواس باختہ ہے اس لئے کہ اسے ڈر ہے کہ یہ بحر بیکراں کہیں ہمیں لے نہ ڈوبے۔ مختلف مکاتب فکر کے علماء کو طاغوتی ایجنسیوں اور اپنے گماشتوں کے ذریعہ ہلاک کر کے فرقہ وارانہ فسادات کا ڈنڈورا پیٹتے ہیں۔ بے خبر عوام کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ یہ سب کچھ فرقہ وارانہ تعصب کا نتیجہ ہے۔ ہمارے منتخب نمائندے اسمبلی میں بڑی ڈھٹائی سے اسلامی مدارس اور علماء کو نشانہ تنقید بناتے ہیں۔ ۲۵ نومبر کو قومی اسمبلی میں ایک قرارداد پیش ہوئی جس میں یہ الزام لگایا گیا کہ دینی مدارس کو بیرونی امداد مل رہی ہے اور یہ کہ دینی مدارس میں دی جانے والی تعلیم فرقہ واریت کو فروغ دے رہی ہے۔ ڈوب مرنے کا مقام ہے کہ ہمارے منتخب نمائندوں کو ابھی تک

یہ معلوم نہیں کہ دینے مدارس میں کونسی تعلیم دی جارہی ہے۔ ان کا نصاب تعلیم کیا ہے ؟۔ تف ! اس قومی نمائندوں پر جو امریکہ کے مہروں کے طور پر مستعمل ہوئے ہیں۔ دینی مدارس میں دینی تعلیم دیجاتی ہے جو میرے آقا جناب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب صفہ کو پڑھائی جو قرآن وسنت پر مبنی تعلیم ہے۔ وہ نصاب تعلیم جو اخوت، حسن اخلاق، حسن سلوک، رواداری، صداقت، شجاعت، امانت، اتفاق واتحاد جیسے اوصاف حمیدہ کا درس دیتا ہے۔ گذشتہ کئی سالوں سے عالمی دہشت گرد امریکہ کے ان مہروں نے یہ الزامات لگائے لیکن ہر حکمران ثبوت پیش کرنے سے عاجز رہا۔ اسی تمام زہرافشانی سے یہ بات روزروشن کی طرح واضح ہے کہ یہ سب کچھ اپنے آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کیا جارہا ہے۔ خدا اور رسول کریمؐ کی دشمنی مول کر ہمارے حکمران طبقہ اپنے آقاؤں کے اشاروں پر چل رہے ہیں اور حکمران طبقہ کے سامنے امریکہ بہادر کا ایجنڈا ہے جس کی تکمیل کے لیے جہادی قوتوں اور دینی مدارس کو کرش کرنا حکمرانوں کا اولین اقدام ہوگا بلکہ اس پر عمل شروع ہوچکا ہے۔ اس کا بین ثبوت افغانستان کے پالیسی میں واضح تبدیلی اور دینی مدارس پر قدغن لگانے کیلئے مختلف بے سروپاالزامات لگاکر عوامی حلقوں میں اس کا اثر کم کرنا شامل ہے۔ لیکن کسی ممکنہ اقدام سے قبل حکمرانوں کو یہ سوچنا ہوگا کہ اگر دینی مدارس کوچھیڑا گیا اور انکی آزادی سلب کرلی گئی تو اس کے نتائج انتہائی خطرناک ہونگے اور پاکستان کے غیور مسلمان عوام اپنی دینی تشخص کی بقاء کی طرح اپنے خون کا آخری قطرہ بہا دینے سے گریز نہیں کریں گے۔ اب وقت آچکا ہے کہ پاکستان کے اسلام پسند، دانشور علماء اور دینی پر مرمٹنے والے عسکری قوتیں اپنے صفوف میں اتحاد پیدا کریں۔ اور اسلامی انقلاب کی راہ ہموار کرنے کیلئے تمام فکری اور عملی صلاحیتیں وقف کرتے ہوئے ان مٹھی بھر درندوں سے نجات حاصل کریں جنہوں نے ہمارا خون چوس کر اپنا پیٹ پالا اور ہماری آزادی سلب کرکے اپنی بادشاہت کو دوام بخشا۔

اے خاک نشینو اٹھ بیٹھو وہ وقت قریب آپہنچا ہے
جب تخت گرائے جائیں گے جب تاج اچھالے جائیں گے

چونکہ پاکستان میں تمام غیر اسلامی نظاموں کو آزمایا گیا اور ان کی ناکامی بھی تمام عوام پر روز روشن کی طرح عیاں ہوگئی ہے۔ تو فطری طور پر اسلامی انقلاب کیلئے راہ ہموار ہوگئی ہے اور اب ایک طویل عرصے کے بعد حکمرانوں کی اپنی غلطیوں کیوجہ سے پاکستان انقلاب کیطرف گامزن ہے اور وہ انقلاب یقیناً اسلامی انقلاب ہے۔ ظاہر ہے کہ جن لوگوں کی پرورش انگریز کی گود میں ہوئی ہو وہ کب برداشت کرسکتے ہیں کہ یہاں پر نظام خلافت راشدہ کا نفاذ ہو۔ اس لئے اب ان فرنگی گماشتوں نے

پہلے ہی سے اس مہم کا آغاز کیا، کہ اسلامی انقلاب کے منابع اور سرچشمے یعنی دینی مدارس اور علماء صفحہ ہستی سے ختم کئے جائیں، لیکن ان کا یہ خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا۔

" یریدون لیطفووا نور اللّٰہ بافواھھم واللّٰہ متم نورہ " (الآیۃ)

؎ نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن   پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائیگا

اس لئے کہ اب وقت گزر چکا ہے۔ اب اس ملک میں اسلامی انقلاب ناگزیر ہے اور ان ملی غداروں اور غیر ملکی سامراج کے پالتو غلاموں کو پائی پائی کا حساب دینا ہوگا۔ اب ان کیلئے فرار کی کوئی راہ نہیں۔ ان پر ایسا وقت آنیوالا ہے۔ کہ ان کا سرپرست امریکہ بھی اپنے ان نمک حلالوں کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتا رہیگا۔ لیکن ان کے بچانے کیلئے کچھ بھی نہ کرسکے گا۔

خود بخود گرنے کو ہے پکے ہوئے پھل کیطرح   دیکھتے ہیں گر رہا ہے کس کی جھولی میں فرنگ

اصل میں ہمارے حکمران امریکہ کے حکم سے سرمو بھی اختلاف نہیں کرسکتے۔ اختلاف تو بہت دور کی بات ہے اسکا تصور کا بھی نہیں کرسکتے۔ امریکہ یہ نہیں چاہتا کہ پاکستان عالم اسلام میں ایک مثالی اسلامی ریاست کی حیثیت سے ابھرے۔ تو انہوں نے یہ منصوبہ تیار کیا کہ یہی منابع اور چشمے جہاں سے اسلامی نظام اور خلافت راشدہ کے داعی پیدا ہوتے ہیں۔ انکو تختۂ مشق بنائیں جیسا کہ ترکی میں دینی تعلیم اور اسلامی مدارس پر پابندی عائد کی چکی ہے لیکن یہ ہمارے حکمرانوں اور انکے سرپرست امریکہ کی بھول ہے پاکستان اور پاکستانی عوام کا قیاس ان مغرب زدہ اقوام پر ہرگز صحیح نہیں۔

؎ اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر   خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

حکومتی اہل کار زوروشور سے یہ پروپیگنڈہ کررہے ہیں کہ دینی مدارس میں دہشت گردی کی تربیت دیجارہی ہے اور یہاں پر بڑے بڑے اسلحہ خانے ہیں یہ محض دینی مدارس پر یلغار اور ان کو بند کرانے کیلئے جواز پیدا کرنے کا بہانہ ہے۔ جہاں پر اسلحہ کے انبار ہیں ان کو تو میلی آنکھ سے بھی نہیں دیکھ سکتے۔ روزانہ اخبارات میں کالجوں میں مختلف طلبہ تنظیموں کے درمیان جنگوں اور دنگا وفساد کے احوال آتے ہیں جن میں کلاشنکوفوں اور دوسرے آتشیں اسلحہ کا آزادانہ استعمال کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں جبکہ وہاں پر پولیس کی نفری بھی بھاری تعداد میں ہوتی ہے تو اگر حکومت ملک میں امن وامان قائم کرنے میں مخلص ہے پھر سب سے پہلے ان جگہوں سے آغاز کرے اور اس میں بغیر کسی مصلحت یا سیاسی رفاقت کے آپریشن کرائے تو ان کو بہت سے حقائق کا پتہ چل جائے گا۔